



4923CH01

سبق - 1

ترانہ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا
غربت میں ہوں اگر ہم، رہتا ہے دل وطن میں
پر بت وہ سب سے اونچا، ہم سایہ آسمان کا
گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
اے آب رود گنگا! وہ دن ہے یاد تجھ کو
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
کچھ بات ہے کہ ہستی مٹی نہیں ہماری
ہم بلبلیں ہیں اس کی، یہ گلستاں ہمارا
سمجھو وہیں ہمیں بھی، دل ہو جہاں ہمارا
وہ سنتری ہمارا، وہ پاسباں ہمارا
گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا
اترا ترے کنارے جب کارواں ہمارا
ہندی ہیں ہم، وطن ہے ہندوستان ہمارا
صدیوں رہا ہے دشمن دورِ زماں ہمارا

اقبال کوئی محرم اپنا نہیں جہاں میں
معلوم کیا کسی کو درو نہاں ہمارا

(محمد اقبال)



مشق

1۔ پڑھیے اور سمجھیے:

دنیا	:	جہاں
باغ، چمن	:	گلستان
پردیس	:	غربت
پہاڑ	:	پرہت
پڑوسی	:	ہم سایہ
پہرے دار	:	سنتری
حفاظت کرنے والا	:	پاسبان
باغ، چمن	:	گلشن
یہ آرزو کہ جو چیز دوسرے کو حاصل ہے مجھے بھی مل جائے	:	رشک
جنت	:	جناں
پانی	:	آب
نہر	:	رود
قافلہ	:	کارواں
دشمنی	:	بیر
وجود	:	ہستی
زمانہ	:	زماں

محرم : رازدار
نہاں : چھپا ہوا، پوشیدہ

2۔ سوچیے اور بتائیے:

- 1۔ شاعر نے بلبلیں اور گلستاں کسے کہا ہے؟
- 2۔ شاعر نے کس پہاڑ کو آسماں کا ہم سایہ کہا ہے؟
- 3۔ شاعر نے پہاڑ کو سنتری اور پاسباں کیوں کہا ہے؟
- 4۔ اقبال نے ہندوستان کو رشکِ جاناں کیوں کہا ہے؟
- 5۔ ”مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیرکھنا“ اس مصرعے سے کیا سبق ملتا ہے؟

3۔ نیچے دیے ہوئے مصرعوں کو مکمل کیجیے:

- 1۔ ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ ہمارا
- 2۔ پر بت وہ سب سے اونچا آسماں کا
- 3۔ ہے جن کے دم سے رشکِ جاناں ہمارا
- 4۔ کچھ بات ہے کہ ہستی مٹی نہیں
- 5۔ معلوم کیا کسی کو درد ہمارا

4۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

ہندوستان وطن گنگا کارواں مذہب

5۔ نظم کے مطابق نیچے دیے ہوئے شعر مکمل کیجیے:

..... غربت میں ہوں اگر ہم، رہتا ہے دل وطن میں

 گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا

 مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا

 صدیوں رہا ہے دشمنِ دورِ زماں ہمارا

 اقبال کوئی محرم اپنا نہیں جہاں میں

6۔ عملی کام:

☆ اس نظم میں اقبال نے وطن سے اپنی محبت اور اپنے وطن کی خوبیوں کا ذکر کیا ہے۔ آپ بھی ہندوستان کی خصوصیات سے متعلق ایک پیرا گراف لکھیے۔